سوال

(273)وتروں میں دعائے قنوت ہاتھ اٹھا کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتروں میں دعا قنوت ہاتھ اٹھا کر پڑھنا اور صحابہ کا پیچھے آمین کہنا اس کے بارے میں مرفوع صحیح حدیث تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتروں میں دعا قنوت ہاتھ اٹھا کر پڑھنے کے متعلق کوئی مرفوع حدیث میرے علم میں نہیں البتہ بلوغ الامانی میں بحوالہ بیہقی قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانے کی ایک مرفوع حدیث بیان کی گئی ہے۔(1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1)سنن بیہقی کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو حضرت انس نے دیکھا صبح کی نماز میں آپ نے قنوت کیا دونوں ہاتھوں کو اٹھایا ہوا تھا اور جنہوں نے آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کر دیا تھا آپ ان پر بددعا کر رہے تھے (سنن بیہقی ۲/۲۱۱) دونوں قنوت ہیں دونوں نماز کے اندر ہیں ایک قنوت میں ہاتھ اٹھانے کی وضاحت آگئی تو دوسرے قنوت میں اسی شکل کو اختیار کر سکتے ہیں اس کی مثال یوں ہے کہ کسی بھی مرفوع صحیح صریح حدیث میں نہیں آیا کہ آپ ﷺ نے جنازہ میں ''سبحانک اللھم'' پڑھا ہو یا تلقین فرمائی ہو اس کے باوجود فرض نماز کی طرح جنازہ کو نماز سمجھتے ہوئے سب ''سبحانک اللھم'' پڑھ لیتے ہیں۔

[احکام و مسائل]

[نماز کا بیان ج1ص 221]

[محدث فتویٰ]